ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

صفر 1390 ہجری قمری ــ شہادت 1350 ہجری شمسی
اپریل 1971 عیسوی

ایڈیٹر
نسیم سیفی

مکرم مولانا روشن دین صاحب جو اس سے قبل مشرقی افریقہ میں سلسلہ کے مبلغ رہ چکے ہیں۔ اب 14-2-71 کو نائیجریا کیلئے ربوہ سے روانہ ہوئے

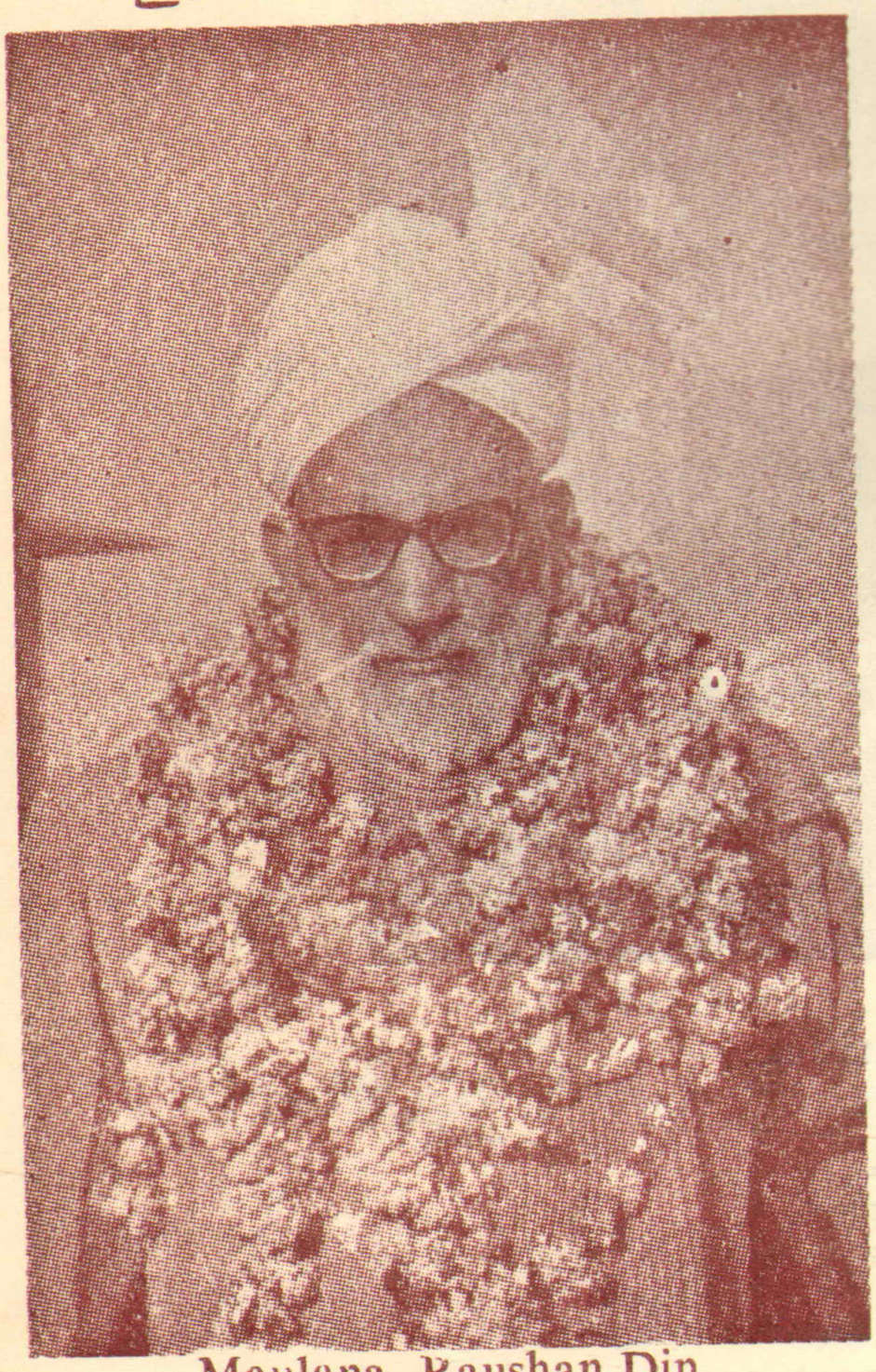

Maulana Raushan Din
he left for Nigeria on 14-2-71. He has already served Islam in East Africa.

مکرم مولانا روشن دین صاحب کے ساتھ ربوہ کے ریلوے سٹیشن پر

With Maulana Raushan Din at the Railway Station, Rabwah.

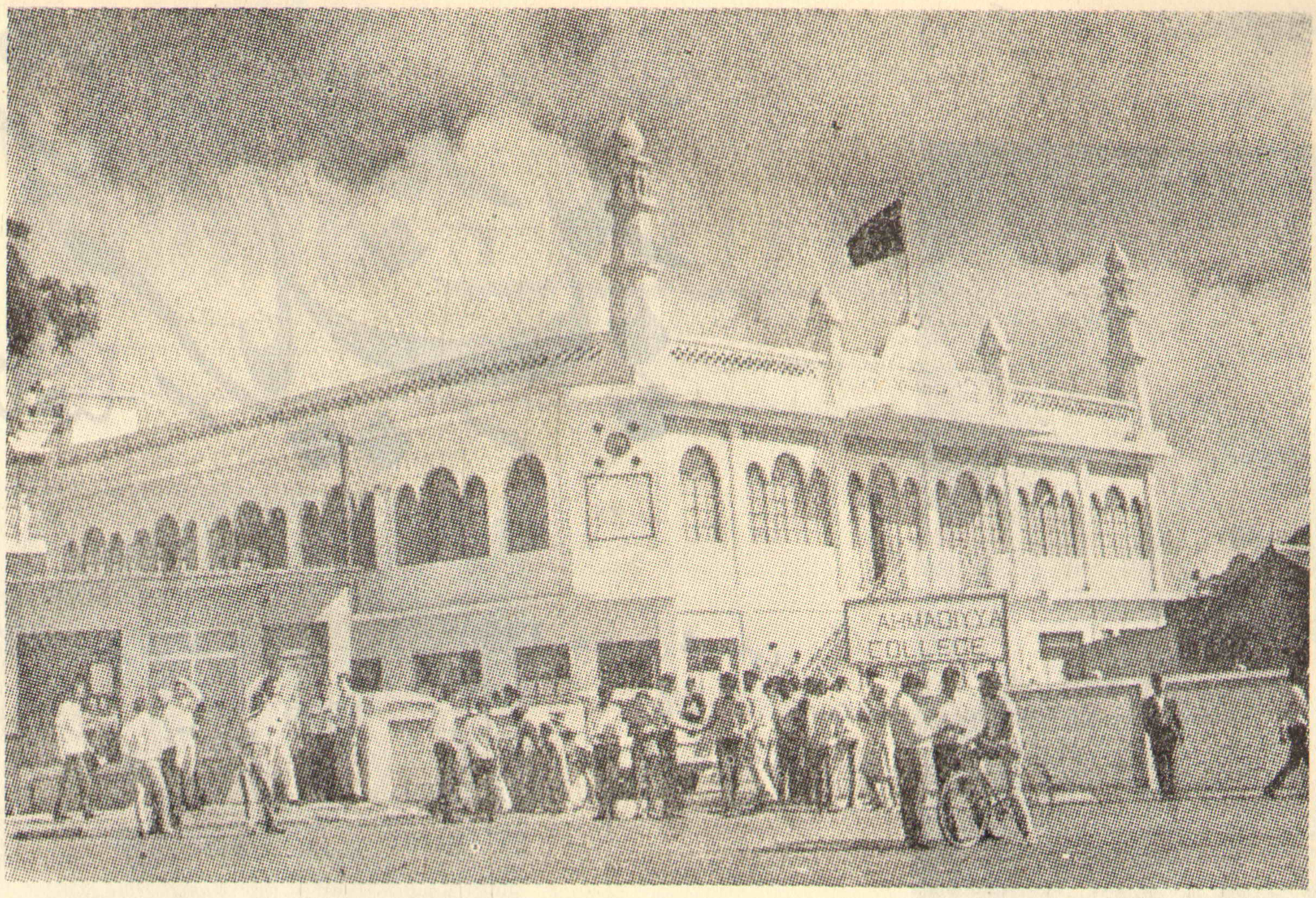

Ahmadiyya College, Rose Hill, Mauritius.

Digitized by Khilafat Library Rabwah

احمدیہ کالج - ماریشس

Mr. Ahmad Shamsher Sookia,
with members of the Jamaat in Kenya.

ہمارے مبلغ مکرم احمد شمشیر صاحب سوکیہ

کینیا میں احباب جماعت کے ساتھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

"میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا"

(الہام حضرت مسیح موعود علیہ السلام)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ماہنامہ تحریک جدید ربوہ

شہادت ۱۳۵۰ ہش

(اپریل ۱۹۷۱ء)

ایڈیٹر

نسیم سیفی

سالانہ چندہ: ۲ روپے فی پرچہ: ۲۰ پیسے

• خط و کتابت کرتے وقت اپنا خریداری نمبر ضرور تحریر فرمایا کریں۔

• پرچہ نہ ملنے کی اطلاع ہر ماہ کی ۲۰ تاریخ تک بھجوانے سے پرچہ دوبارہ بھیجا جاسکتا ہے۔

• چندہ اپنی جماعت میں دیگر چندوں کے ساتھ ادا کیا جاسکتا ہے البتہ ہمیں اطلاع ضرور دیں کہ ادائیگی کر دی گئی ہے۔

• جملہ خط و کتابت بنام مینیجنگ ایڈیٹر ہونی چاہئے

ترتیب

صہ ۲

• اداریہ

• ایک شعر - اقتباس ۴

• ایک نیا محاذ ۵

• سیدنا حضرت المصلح الموعود رضؓ پر سلام (نظم) ۸

• نصرت جہاں ریزرو فنڈ ۹

• مردِ بے یقیں (نظم) ۱۲

• جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کی بائیسویں سالانہ کانفرنس ۱۳

• ایشوا فریقین اسلامی کانفرنس ۱۵

• جماعتِ احمدیہ مارشیس کی پانچویں سالانہ تعلیم القرآن کلاس ۱۸

• متفرق امور ۲۰

پبلشر :- عبداللطیف خان

مطبع :- ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔

مقامِ اشاعت :- دفتر ماہنامہ تحریکِ جدید

دفاتر تحریکِ جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

تاریخ اشاعت :- ہر ماہ کی پانچ تاریخ

کتابت :- حمید الدین

آپکا چندہ کب ختم ہوتا ہے؟ یہ بات آپ کے رسالہ کے ریپر پر درج ہوتی ہے اگر آپ کا چندہ ختم ہو چکا ہے تو جلد ادا فرمائیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

جلد ۷ | ماہنامہ تحریک جدید ربوہ | شمارہ ۴

شہادت ۱۳۵۰ھش

(اپریل ۱۹۷۱ء)

اداریہ

شاہراہِ غلبۂ اسلام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مجلسِ شوریٰ منعقدہ ۲۶، امان تا ۲۸، امان ۱۳۵۰ہش میں فضلِ عمر فاؤنڈیشن اور نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے ذکر کے دوران فرمایا کہ ہماری جماعت ایک تحریک ہے یعنی ہماری جماعتی زندگی متصور ہوتی ہے حرکت سے۔ آگے ہی آگے بڑھنے سے۔ ہمارا ہر روز پہلے دن سے ہمیں آگے بڑھا ہوا دیکھتا ہے۔ یہی ہماری اسّی سالہ تاریخ ہے اور انشاء اللہ آئندہ بھی یہی کیفیت جاری رہے گی۔

حضور نے فرمایا کہ میں تو اسے شاہراہِ غلبۂ اسلام کہتا ہوں اس راہ پر ہمیں چلتے ہی چلے جانا ہے نہ پیچھے مڑنا ہے (پیچھے مڑنے کا تو سوال ہی نہیں ہے) اور نہ کہیں کھڑے ہونا ہے۔ آگے ہی آگے بڑھنا ہے اور زندگی کے کسی ایک شعبے میں نہیں بلکہ زندگی کے ہر شعبے میں ہم نے آگے بڑھنا ہے اور دنیا کے سمجھدار لوگ ہم سے توقع بھی یہی رکھتے ہیں کہ ہم ان کی قیادت کریں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر ایمان لانا بھی ہم سے یہی تقاضا کرتا ہے کہ ساری دنیا کی راہنمائی کریں۔ سب سے آگے ہوں اور سب سے آگے ہی رہیں۔ لوگ

ہمیں دیکھ کر اپنی زندگیوں کو سنواریں اور اپنی ترقی کی راہیں متعین کریں، تو ہیں ہم سے سبق سیکھیں اور اپنی
Digitized by Khilafat Library Rabwah
فلاح و بہبود کے لئے ہماری درخشندہ مثال کو ضامن سمجھیں۔

اِس وقت دُنیا کی جو حالت ہے وہ تقاضا کرتی ہے کہ کوئی اس کا ہاتھ پکڑے اور اسے اس تاریکی سے نکالے جو زیادہ سے زیادہ گہری ہوتی چلی جارہی ہے۔ اخلاقی قدریں ختم ہو رہی ہیں۔ بدتہذیبی کو تہذیب کا نام دیا جارہا ہے۔ گراوٹ کو بلندی کا مترادف سمجھا جارہا ہے۔

ہمارا فرض ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خیالات اور حضور کے ارشادات کی روشنی میں اپنی زندگیوں کو اِس قدر مثالی بنالیں کہ لوگ از خود سمجھنے لگیں کہ انکی نجات — دینی اور دُنیاوی — ہماری پیروی میں ہے۔ ہمیں اپنی ہر حرکت اور اپنے ہر سکون کو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس پیغام کی شکل میں ڈھال لینا چاہیئے جو حضرت خاتم النبیین محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہی کا پیغام ہے اور جو ساری دُنیا کے لئے — اور رہتی دُنیا تک — لوگوں کی زندگیوں کو سنوارنے کا ضامن ہے۔

اے خدا تُو ہمیں توفیق دے کہ ہم تیرے خلیفۂ برحق کی قیادت میں اس شاہراہ غلبۂ اسلام پر فاتحانہ انداز میں چلتے ہی چلے جائیں۔ آمین ؂

ایک شعر

آنکہ آویزد بہ مستانِ خدا
خصمِ او گردد جنابِ کبریا

ترجمہ :- جو شخص خدا کے عاشقوں سے الجھتا ہے تو اللہ تعالیٰ خود اس کا دشمن ہو جاتا ہے۔

تشریح :- حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنے اِس فارسی شعر میں ہماری توجہ اِس بات کی طرف مبذول کروائی ہے کہ وہ لوگ جو اپنے آپکو اللہ تعالیٰ کے سپرد کر دیتے ہیں اور اس کے ہو جاتے ہیں وہ اس دُنیا میں سب سے زیادہ محفوظ ہوتے ہیں کیونکہ جب کوئی شخص ان سے دشمنی کرتا ہے تو خدا تعالےٰ خود ان کی حفاظت کرتا ہے اور مخالف کو نیچا دکھاتا ہے۔

حقیقت یہ ہے کہ انسان اپنے آپ پر بھلا کس حد تک بھروسہ کر سکتا ہے۔ وہ کس کس سے لڑے اور کس کس کی دشمنی سے محفوظ رہنے کے لئے تگ و دو کرے۔ بہترین طریق یہی ہے کہ انسان خدا تعالیٰ کا ہو جائے اور اس طرح ہر شر سے اسے پناہ مل جائے۔ اللہ تعالےٰ ہم سب کو توفیق دے کہ ہم اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کے حوالے کر دیں اور وہ ہماری پُشت پناہ بن جائے۔

آمین

اقتباس

تعلق باللہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :-

"خدا تعالیٰ سے کامل تعلق پیدا کرنے والے اس شخص سے مشابہت رکھتے ہیں جو اوّل دُور سے آگ کی روشنی دیکھے اور اس سے نزدیک ہو جائے یہانتک کہ اس آگ میں اپنے تئیں داخل کر دے اور تمام جسم جل جائے اور صرف آگ ہی باقی رہ جائے۔ اسی طرح کامل تعلق والا دن بدن خدا تعالیٰ کے نزدیک ہوتا جاتا ہے یہاں تک کہ محبّتِ الٰہی کی آگ میں تمام وجود اس کا پڑ جاتا ہے اور شعلۂ نور سے قالب نفسانی جل کر خاک ہو جاتا ہے اور اسکی جگہ آگ لے لیتی ہے یہ انتہاء اس مبارک محبّت کا ہے جو خدا سے ہوتی ہے۔ یہ امر کہ خدا تعالیٰ سے کسی کا کامل تعلق ہے اسکی بڑی علامت یہ ہے کہ صفاتِ الٰہیہ اُس میں پیدا ہو جاتی ہیں اور بشریّت کے رذائل شعلۂ نور سے جل کر ایک نئی ہستی پیدا ہوتی ہے اور ایک نئی زندگی نمودار ہوتی ہے جو پہلی زندگی سے بالکل مغائر ہوتی ہے اور جیسا کہ لوہا جب آگ میں ڈالا جائے اور آگ اس کے تمام رگ و ریشہ میں پورا غلبہ کرے تو وہ لوہا بالکل آگ کی شکل پیدا کر لیتا ہے مگر نہیں کہہ سکتے کہ آگ ہے گو خواص آگ کے ظاہر کرتا ہے۔ اسی طرح جس کو شعلۂ محبتِ الٰہی سر سے پیر تک اپنے اندر لیتا ہے وہ بھی مظہرِ تجلیاتِ الٰہیہ ہو جاتا

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۶۴)

ایک نیا محاذ

مجلس نصرت جہاں نے ۱۳ مارچ کو ایک الوداعی تقریب منعقد کی جس میں ان ڈاکٹر صاحبان کے لئے کامیابی کی دعا کی گئی جو عنقریب مغربی افریقہ کے مختلف علاقوں میں ڈسپنسریاں جاری کرنے کے لئے جانیوالے ہیں۔ سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی اِس تقریب میں شرکت فرمائی۔

اِس موقع پر مکرم سیکرٹری صاحب مجلس نصرت جہاں نے ایک بلیٹن سائیکلوسٹائل کرکے حاضرین میں تقسیم کروایا۔ بلیٹن کا متن ذیل میں درج کیا جاتا ہے:۔ (ایڈیٹر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"آج مُسکراہٹوں کا دن ہے ہم
اِس لئے مُسکراتے ہیں کہ اسلام کی
فتح کا دن قریب آچکا ہے"

یہ وہ عظیم الشان اعلان ہے جو ہمارے پیارے آقا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے مغربی افریقہ کے حالیہ دورہ میں فرمایا۔ آپ نے اس تاریخی سفر کے دوران اللہ تعالیٰ کی عظمت اور جلال اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی شان کے زبردست جلوے دیکھے اُدھر افریقن لوگوں کی بصیرت کا یہ حال تھا کہ آپ کے وجود میں لائبیریا کے پریذیڈنٹ ولیم ٹب مین کی آنکھوں نے "اِس زمانے کا روحانی بادشاہ" دیکھا اور سیرالیون کی مسلم کانگرس کے پریذیڈنٹ مصطفےٰ سنوسی نے "اسلام کا ایک عظیم فرزند" پایا۔

اِس دَورہ میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مغربی افریقہ کے لوگوں کو نہ صرف مساواتِ محمدی کا پیغام اپنی زبان سے سُنایا بلکہ اُن کے دُکھوں اور دردوں کا مداوا کرنے کے لئے الٰہی منشاء سے نصرت جہاں "آگے بڑھو" کی سکیم کا اعلان بھی فرمایا جس کے مطابق وہاں تیس چالیس ہیلتھ سنٹرز اور ستر اسّی ہائر سیکنڈری سکول قائم کئے جائیں گے، انشاء اللہ۔ اس کی اشاعت

دُنیا بھر کے اخبارات میں ہوئی۔ اِس کے لئے حضرت امیر المومنین نے ایک لاکھ پونڈ جمع کرنے کی اپیل فرمائی تھی جس پر احبابِ جماعت نے والہانہ جذبہ سے لبّیک کہا۔ اب تک ایک لاکھ پونڈ سے زائد رقم نقد جمع ہو چکی ہے اور آئندہ دو سالوں میں مزید دو لاکھ پونڈ جمع ہونے کی امید ہے۔ گویا الہام الٰہی

"ینصرک رجالٌ نوحی الیھم من السّماء"

کا ظہور ایک بار پھر فرمایا اور خود حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے اللہ تعالیٰ کا وعدہ "مَیں تینوں اتنا دیاں گا کہ توں رج جاویں گا" پورا ہو کر ہمارے لئے ازدیادِ ایمان کا باعث ہُوا۔ الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

اللہ تعالیٰ نے اِس سکیم کے عملی پہلو میں بھی ہماری توقعات سے بڑھ چڑھ کر برکت ڈالی ہے۔ ۲۵ جون ۱۹۷۰ء کو حضور نے مجلس نصرت جہاں کو قائم فرمایا اور یکم نومبر ۱۹۷۰ء کو اس کے زیرِ انتظام پہلے ہیلتھ سنٹر کا غانا کے قصبہ کوفو میں پوری شان و شوکت سے افتتاح ہُوا۔ پھر دوسرے ہیلتھ سنٹر کا افتتاح یکم مارچ ۱۹۷۱ء کو غانا کے قصبے اسکوارے میں ہُوا۔ ہمارے تیسرے ڈاکٹر ۲ مارچ ۱۹۷۱ء کو غانا میں پہنچ چکے ہیں، الحمد للہ۔ آج ہم مزید ۱۳ ڈاکٹروں کو الوداعی عصرانہ پیش کر رہے ہیں۔ موجودہ صورتِ حال کا نقشہ یوں بنتا ہے :-

نام ملک	فوری مطالبہ	جو ڈاکٹر جا چکے ہیں	جو عنقریب جا رہے ہیں	مزید ڈاکٹروں کی ضرورت
نائیجیریا	۱۰	-	۴	۶
غانا	۶	۳	۱	۲
آئیوری کوسٹ	۲	-	-	۲
لائبیریا	۲	-	-	۲
گیمبیا	۷	-	۴	۳
سیرالیون	۵	-	۴	۱
کُل میزان	۳۲	۳	۱۳	۱۶

اِس سکیم کا دوسرا حصّہ مغربی افریقہ میں نئے سیکنڈری سکول قائم کرنا ہے جس کی ابتداء نصرت جہاں گرلز اکیڈمی وا (غانا) کے قیام سے یکم نومبر ۱۹۷۰ء کو ہوئی۔ دوسرا سکول فومینہ (غانا) میں کھُلا ہمارے تین ٹیچر (دو بھائی ایک بہن) ان کے انتظامات کے لئے وہاں پہنچ گئے ہیں۔ نائیجیریا میں کچھ سکولوں کی منظوری ہوئی جس کے لئے تین بھائی اور دو بہنیں وہاں جانے کے لئے پا بہ رکاب ہیں۔ غانا میں مزید دو سکول لڑکوں اور لڑکیوں کے لئے اِس سال کھُل رہے ہیں۔ وہاں جانے کے لئے اساتذہ کا ایک جوڑا تیار بیٹھا ہے۔ سیرالیون میں بھی ہمارے پہلے گرلز سکول کی منظوری ملنے کی جلد امید ہے۔

علاوہ ازیں وکالتِ تبشیر کے زیرِ انتظام پہلے سے ہی اِن ممالک میں درجنوں سیکنڈری۔ مڈل اور پرائمری سکول اور تین ہیلتھ سنٹرز بڑی کامیابی سے چل رہے ہیں۔ نصرت جہاں سکیم اس سے آگے بڑھنے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

کی ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہم نے آگے بڑھنے کا آغاز تو کر دیا ہے تاہم ضرورت کا تقاضا یہ ہے

نرخ بالا کن کہ ارزانی ہنوز

نصرت جہاں سکیم نے تو اب آگے ہی آگے بڑھنا ہے اِس لئے فوری ضرورت کو پُورا کرنے کے علاوہ ہمیں طویل المیعاد منصوبہ کی ضرورت ہے جس کے لئے جماعت کو ابھی سے اِس محاذ کے لئے سپاہی مہیا کرنے کی تیاری کرنی چاہیئے۔ اِس طرح ہمارے اداروں کو زیادہ سے زیادہ ڈاکٹر اور ٹیچرز تیار کرنے میں مدد دینی چاہیئے تاہم سب مل کر اپنے پیارے امام کی مندرجہ ذیل خواہش کو پُورا کرنے والے بن سکیں :-

"پس افریقہ میں لڑی جانے والی جنگ کو جیتنے کے لئے ہم پر بہت بھاری ذمہ داری عائد ہوتی ہے اس سلسلہ میں بہت ساری باتیں پہلے بیان کر چکا ہوں مثلاً نصرت جہاں ریزرو فنڈ قائم کیا گیا ہے۔ ہمیں ڈاکٹروں کی ضرورت ہے۔ ہمیں ٹیچروں کی ضرورت ہے۔ ہمیں بڑی دعائیں کرنی چاہئیں کیونکہ اللہ تعالیٰ کے فضل کے بغیر تو کچھ نہیں ہو سکتا جب اللہ تعالیٰ فضل کرے اور اپنے پیارے کا جلوہ دکھائے تو دُنیا کی کوئی طاقت اسے روک نہیں سکتی۔" (خطبہ مطبوعہ الفضل ۳۔ وفا ۱۳۴۹ ہش)

اللہ تعالیٰ کے فضل کو حاصل کرنے کے لئے ہی ہمیں امامِ وقت نے بتلایا ہے کہ "اخلاص، محبت اور ہمدردی کے ساتھ میری آواز پر لبیک کہو اور بشاشت کے ساتھ قربانیاں دیتے ہوئے آگے بڑھتے جاؤ"۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بمفت ایں اجر نصرت را دہندت اے اخی ورنہ
قضائے آسمان است ایں بہر حالت شود پیدا

جرعات

بیٹھے رہیں گے سنگِ دریار پر نسیم
گھر لے لیا ہے رہگذرِ آسماں سے دُور

کبھی جلووں سے اپنے نوچ کر تُو
مجھے بھی ایک چنگاری عطا کر

برباد ہونے کے سَو طریقے
بچنے کو درکار تیری پناہیں

جنوں ہر گام پر تجھ سے ملا ہے
خرد نے تجھ کو ڈھونڈا اور نہ پایا

بیٹھا ہے کوئی اَور نہ ہم بیٹھ رہیں گے
کیا جانئے کیوں تُو نے یہ دیوار گرا دی

(نسیم سیفی)

سیّدنا حضرت المصلح الموعودؓ پر سلام

خوشا نصیب ملا ہم کو دورِ فضلِ عمر
مسیحِ وقت کا موعود پاک لختِ جگر
خدا نے جس کو کہا ہے کلید فتح و ظفر
دُعا زباں پہ ہے جاری سلام ہو تجھ پر

نشانِ رحمتِ باری سلام ہو تجھ پر

ہمیں یہ فخر ہے محمود ہم نے دیکھا ہے
مثیلِ مہدی مسعود ہم نے دیکھا ہے
ظہورِ مصلح موعود ہم نے دیکھا ہے
دُعا زباں پہ ہے جاری سلام ہو تجھ پر

نشانِ رحمتِ باری سلام ہو تجھ پر

جہاں کہیں بھی پڑی اُس کی پاکباز نظر
نزولِ رحمتِ یزداں ہُوا وہاں شام و سحر
بنایا ذرّۂ ناچیز کو بھی رشکِ قمر
دُعا زباں پہ ہے جاری سلام ہو تجھ پر

نشانِ رحمتِ باری سلام ہو تجھ پر

کلیسیا میں بھی توحید کا قیام کیا
خدا کے دِیں کی اشاعت کا اہتمام کیا
ہر ایک قوم کے پیاسوں کو شاد کام کیا
دُعا زباں پہ ہے جاری سلام ہو تجھ پر

نشانِ رحمتِ باری سلام ہو تجھ پر

ہُوا وہ شہرہ آفاق اپنے کاموں سے
خدا نے اُس کو بچایا عدو کے داموں سے
وہ اب بھی زندہ ہے تابندہ کارناموں سے
دُعا زباں پہ ہے جاری سلام ہو تجھ پر

نشانِ رحمتِ باری سلام ہو تجھ پر

چوہدری شبیر احمد
ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

یَا عِیَالِیْ! اشْتَرُوْا جَنَّتِیْ بِمَالِیْ

(محترمہ چوہدری ظہور احمد صاحب سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز جب گزشتہ سال حضرت بلال رضی اللہ عنہ کے ہموطنوں کے برِّ اعظم کے مختلف ممالک کے دَورہ پر اس غرض سے تشریف لے گئے کہ وہاں کے حالات کا خود جائزہ لے کر ایسی عالمگیر سکیم تیار فرمائیں جس سے اسلام کی روز افزوں ترقی ہو اور اس کے غلبہ کے دن قریب سے قریب تر ہو جائیں اور غیر مذاہب کے پیرو اور بے دین لوگ فوج در فوج اسلام کو قبول کر کے حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جھنڈے تلے جمع ہو جائیں تو خدا تعالےٰ نے بڑی شدّت سے حضور کے دل میں یہ ڈالا کہ تُو میرے دین کی عظمت کے لئے اس جماعت سے قربانیاں مانگ اور وہ تیری آواز پر لبیک کہتے ہوئے قربانیاں دے گی۔

چنانچہ حضور نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے قیام کی تحریک فرمائی۔ کسی کے دل میں یہ وسوسہ پیدا ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ تو قادر مطلق ہے وہ اِس بات پر بھی قادر ہے کہ جب وہ اپنے کسی برگزیدہ بندہ کو کوئی سکیم سمجھائے تو اسے روپیہ کی ضرورت ہی پیش نہ آئے اور کام بھی مکمل ہو جائے۔ سو اس کیلئے دوستوں کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ ارشاد مدِّ نظر رکھنا چاہیئے۔ حضور فرماتے ہیں:۔

"انبیاء علیہم السلام کو ضرورتیں کیوں لاحق ہوتی ہیں؟ اللہ تعالےٰ اِس بات پر قادر ہے کہ ان کو کوئی ضرورت پیش نہ آوے۔ مگر یہ ضرورتیں اِس لئے لاحق ہوتی ہیں تاکہ للّٰہی وقف کے نمونے مثال کے طور پر قائم ہوں اور ابوبکرؓ کی زندگی کا وقف ثابت ہو اور دُنیا

میں خدائے مقتدر کی ہستی پر ایمان پیدا ہو اور ایسے للّٰہی وقف کرنے والے دُنیا کے لئے بطور آیت اللہ کے ٹھہریں۔ اور اس مخفی لذّت اور محبت پر دُنیا کو اطلاع ملے جس کے سامنے مال و دولت جیسی محبوب اور مرغوب شے بھی آسانی اور خوشی کے ساتھ قربان ہو سکتی ہے اور پھر مال و دولت کے خرچ کے بعد للّٰہی وقف کو مکمل کرنے کے واسطے وہ قوت اور شجاعت ملے کہ انسان جان جیسی شے کو بھی خدا تعالیٰ کی راہ میں دینے سے دریغ نہ کرے۔"

(ملفوظات جلد ۲ صفحہ ۹۶-۹۷)

اے مسیح پاک کی جماعت آپ نے اپنے محبوب اور پیارے امام کی آواز پر والہانہ لبّیک کہتے ہوئے اور خدا تعالیٰ کے وعدہ کو پورا کرتے ہوئے اپنے آپ کو للّٰہی وقف کے لئے پیش کر دیا اور دل کھول کر نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں وعدے لکھوائے۔ آپ میں سے بعض نے سو فیصدی وعدے بھی پورے کر دیئے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

اِس تحریک کے خدائی تحریک ہونے میں کسے شک ہو سکتا ہے حضور نے ابھی تحریک نہ فرمائی تھی کہ اللہ تعالیٰ نے افریقہ کے بچّوں کے دلوں میں اس تحریک کا مضمون ڈال دیا۔ اور حضور کا استقبال کرنے والے بچّوں نے جو نظم کورس کے رنگ میں پڑھی اس کا یہ شعر آئینہ دار ہے۔

یا ابن اٰدم المال۔ مالی ٭ والجنّۃ جنّتی وانتم عیالی
یا عیالی اشتروا جنّتی بمالی

مکرم روشن دین صاحب تنویر ایڈیٹر الفضل نے اسی کا شعروں میں بھی ترجمہ کیا ہے ؎

نوعِ بشر اُٹھو مری رحمت خرید لو
دولت ہے جس سے ہیچ وہ نعمت خرید لو
ہر مال میرا مال ہے، جنّت بھی ہے مری
میرے ہی مال سے مری جنّت خرید لو

پس اے میرے بزرگو اور بھائیو جنہوں نے نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں وعدے لکھوائے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے دیئے ہوئے اور اسی کے مال سے اسی کی جنّت کو خرید لیجئے۔ آپ نے چندہ کا وعدہ لکھوا کر وقف کا ایک حصّہ پُورا کر دیا ہے اب اس کی تکمیل کا وقت ہے اپنے وعدہ جات کی رقوم مرکز میں بھجوا کر یہ انتہائی نفع مند سودا کر لیں۔ اللہ تعالیٰ ہم میں سے ہر ایک کو یہ توفیق عطا فرمائے کہ ہم اسی کے فضل سے اس کی جنّت کو حاصل کر سکیں۔ اور اپنے محبوب امام کی ہر آواز پر والہانہ لبّیک کہتے چلے جائیں۔

اٰمین اللّٰھمّ اٰمین

Digitized by Khilafat Library Rabwah

انڈونیشی طالب علم کی واپسی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۲۵ جنوری ۱۹۷۱ء بعد نماز عصر جامعہ احمدیہ ربوہ کے ہال میں جامعہ کے فارغ التحصیل انڈونیشی طالبعلم مکرم عبدالغنی کریم صاحب شاہد کے اعزاز میں بہت وسیع پیمانہ پر ایک الوداعی تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب میں جامعہ کے پرنسپل محترم سید داؤد احمد صاحب، دیگر اساتذہ کرام اور طلباء نے شریک ہو کر انہیں بہت پُرخلوص طور پر الوداع کہا۔

مکرم عبدالغنی کریم صاحب سماٹرا کے علاقہ پاڈانگ کے رہنے والے ہیں۔ آپ ۱۸ سال کی عمر میں علمِ دین حاصل کرنے کی غرض سے ۱۹۶۳ء میں ربوہ آئے تھے۔ یہاں آپ نے جامعہ احمدیہ میں سات سال تک زیرِ تعلیم رہ کر امسال شاہد کی ڈگری حاصل کی۔ اسی دوران میں آپ نے ۱۹۶۹ء میں پنجاب یونیورسٹی سے مولوی فاضل کا امتحان بھی پاس کیا۔ اب آپ اپنی تعلیم مکمل کرنے کے بعد مبلغِ اسلام کی حیثیت سے اپنے وطن واپس گئے ہیں۔

نہایت سلیقہ سے ترتیب دی ہوئی اس سادہ اور پُروقار الوداعی تقریب میں خاص دعوت پر سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا مکرم مولوی امام الدین صاحب اور سابق مبلغ انڈونیشیا مکرم میاں عبدالحی صاحب نے شرکت فرمائی۔

دعوتِ چائے کے اختتام پر مکرم عبدالغنی کریم صاحب نے حاضرین سے اردو میں خطاب کرتے ہوئے اس پُرخلوص الوداعی تقریب کے انعقاد پر اپنے اساتذہ کرام اور ساتھی طلباء کا شکریہ ادا کیا۔ آپ نے جامعہ احمدیہ میں تعلیم حاصل کرنے کے زمانہ کو تربیت کا زمانہ قرار دیتے ہوئے اس امر پر ایک گونہ خوشی اور فخر کا اظہار کیا کہ انہیں اپنی زندگی میں حصولِ تربیت کا ایسا انمول موقع میسر آیا۔ آپ نے کہا جہاں تک حصولِ تربیت کا تعلق ہے میں سب سے زیادہ اپنے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ممنونِ احسان اور مرہونِ منت ہوں خلافتِ ثالثہ کے قیام کے وقت میں پہلا انڈونیشین ہوں جسے حضور کے دستِ مبارک پر بیعت کرنے کا خصوصی شرف حاصل ہوا اور یہ شرف ہی میرے لئے تربیت کا سب سے اہم اور گراں بہا ذریعہ ثابت ہو کر میری خوش بختی کا ضامن ٹھہرا اور میں ہمیشہ ہی حضور کی نظرِ شفقت کا مورد رہا۔ اس کے بعد میں اپنی تعلیم و تربیت کے لئے اپنے واجب الاحترام اساتذہ کرام کا ممنونِ احسان ہوں۔

آخر میں مکرم عبدالغنی کریم صاحب کی درخواست پر محترم جناب سید داؤد احمد صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے دعا کرائی جس میں جملہ حاضرین شریک ہوئے اور یہ بابرکت تقریب دعا پر اختتام پذیر ہوئی۔ دعا کے بعد مکرم کریم صاحب نے اپنے اساتذہ کرام اور طلباء سے مصافحہ و معانقہ کیا اور اس طرح اپنی مادرِ علمی سے دعاؤں کے درمیان رخصت ہوئے۔

نسیم سیفی

مریضِ بے یقیں

تری نگاہ میں پستی، ترے لہو میں جمود
Digitized by Khilafat Library Rabwah
ترا خیال پریشاں، ترا یقیں مفقود

زباں سے دعویٰ کہ ہے لامکاں کا متلاشی
حدودِ کون و مکاں میں ہے تو مگر محدود

حیاتِ نَو کے دریچے کھلے ہیں غیروں پر
ترے لئے ہے جہاں میں ہر ایک رہ مسدود

تری جبیں ہے نفورِ سجودِ شوق و نیاز
خلوصِ عشق سے عاری ہے تیری سعیِ سجود

ہر اک نفس ہے ریاؔ میں صدائے چنگ و رباب
ہر ایک لمحۂ ہستی ہے صرفِ رقص و سرود

تغیّراتِ زمانہ سے بے نیاز ہے تُو
خود اپنی قوم کی پستی کا ایک راز ہے تُو

جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کی بائیسویں (۲۲) سالانہ کانفرنس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(محترم مولانا محمد صدیق صاحب شاہد مبلغ انچارج سیرالیون)

جماعتہائے احمدیہ سیرالیون کی بائیسویں سالانہ کانفرنس جو ۱۲ تا ۱۴ فروری ۱۹۷۱ء بو میں منعقد ہوئی خدا تعالیٰ کے فضل سے بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئی پانچ صد سے زائد احبابِ جماعت نے شرکت کی اور غیر از جماعت احباب بھی خاصی تعداد میں شریک ہو کر جملہ اجلاسوں کی کارروائی سنتے رہے۔

پہلے اجلاس کی صدارت حکومتِ سیرالیون کے وزیرِ خارجہ آنریبل سی پی۔ فورے نے کی اور جماعت کی تعلیمی اور تبلیغی مساعی کو خراجِ عقیدت پیش کیا اور کہا کہ احمدیہ جماعت نے سیرالیون کی آئندہ نسل کی تعلیم و تربیت میں گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں اور اس جماعت نے رنگ نسل اور قبائل کے تفاوت کو دور کرتے ہوئے محبت اور اخوت کی ایک فضا پیدا کر دی ہے جس کے ہم بہت مشکور ہیں۔

اس روز کے دوسرے اجلاس کی صدارت ریذیڈنٹ منسٹر بو آنریبل کونٹے نے کی اور جماعت کی بے لوث خدمت کی تعریف کی۔

اسی طرح آنریبل مصطفیٰ سنوس۔ آنریبل چیف بونگے۔ مسٹر زبیرو جنرل سیکرٹری مسلم کانگرس مسٹر مگبا کمارہ سیکرٹری ایکس سروس مین ایسوسی ایشن نے بھی خطاب کیا اور حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دورۂ سیرالیون کو خدائی برکات کا موجب قرار دیا۔ آنریبل مصطفیٰ نے کہا کہ ان برکات کا اثر میں نے خود اب محسوس کرنا شروع کر دیا ہے۔ اسی طرح مسٹر زبیرو نے کہا کہ حضور کا چہرہ ایسا پُرنور تھا کہ محسوس ہوتا تھا کہ یہ انسان خدا تعالیٰ کے بہت ہی قریب ہے۔ ان اصحاب کے علاوہ گیمبیا کے ہائی کمشنر مسٹر الحاج محمد بشیر نے جو آخری وقت میں بعض مجبوریوں کی وجہ سے شریک نہ ہو سکے اپنی خصوصی تقریر ارسال کی جس میں جماعت کی خدمات کو نہ صرف سیرالیون بلکہ ان کے اپنے ملک گیمبیا میں بھی خوب سراہا۔

مکرم جناب وکیل التبشیر صاحب کی طرف سے پیغام وقت پر مل گیا تھا جو افتتاحی اجلاس میں پڑھ کر سنایا گیا اور حاضرین کے لئے ازدیادِ ایمان کا موجب ہوا۔

افسوس اِس سال ہم حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے پیغام سے محروم رہے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے پیارے آقا کو صحت و سلامتی والی لمبی اور کام کرنے والی زندگی عطا فرمائے۔

دورانِ کانفرنس تہجد کی نمازیں باقاعدگی سے باجماعت ادا ہوتی رہیں اور حضور کی صحت و سلامتی کے لئے دعائیں مانگی گئیں۔ نیز کانفرنس شروع ہونے سے قبل دو بکرے بطور صدقہ ذبح کر کے غرباء میں تقسیم کئے گئے۔

آخری اجلاس میں خاکسار نے احباب سے تبلیغ کے لئے ایام وقف کرنے کی تحریک کی جس پر ۱۱۵ احباب نے اپنے نام پیش کئے اور ان میں سے اکثر ماہ مارچ میں تبلیغ پر روانہ ہو جائیں گے۔ ان کا پروگرام جلسہ کے معاً بعد مرتب کر دیا گیا تھا۔

دس افراد اِس موقع پر بیعت کر کے سلسلہ میں داخل ہوئے، الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ انہیں استقامت عطا فرمائے۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی تقریر جو حضور نے بَوَیں جماعت سے خطاب کرتے ہوئے فرمائی تھی احباب کو سنائی گئی جس سے ان کے اندر دوبارہ ایک نئی زندگی اور تازگی پیدا ہو گئی۔

ریڈیو سیرالیون سے باقاعدہ ہر روز اجلاس کی کارروائی نشر ہوتی رہی جس سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ملک میں کانفرنس کا کافی چرچا رہا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لائبریریاں

صرف دو روپے کی قلیل رقم میں آپ سینکڑوں غیر از جماعت دوستوں کو احمدیہ جماعت کی تبلیغی اور تعلیمی و تربیتی مساعی سے آگاہ کر سکتے ہیں۔

ماہنامہ تحریکِ جدید کسی لائبریری کے نام لگوا دیجئے۔ اپنی جماعت کے محصل صاحب یا سیکرٹری صاحب مال کو دیگر چندوں کے ساتھ ماہنامہ تحریکِ جدید کا چندہ دو روپے ادا کر کے ہمیں اطلاع دے دیں ہم پرچہ جاری کر دیں گے۔

پتہ صرف اتنا ہی کافی ہے مینیجنگ ایڈیٹر ماہنامہ تحریکِ جدید ربوہ۔

(مینیجنگ ایڈیٹر)

○

نسیم ذوقِ سفر ہی تو ہے متاعِ حیات
کسی مقام کو منزل کہوں خدا نہ کرے

بانڈونگ میں اکتوبر ۱۹۷۰ء میں

ایشوافریقن اسلامی کانفرنس

کے موقع پر جماعت احمدیہ بانڈونگ کی تبلیغی مساعی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم عبدالحی صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا)

قارئینِ کرام کو معلوم ہے کہ بانڈونگ کے خوبصورت شہر میں کئی ایک اہم کانفرنسیں منعقد ہو چکی ہیں۔ اِس سلسلہ میں ۱۹۶۵ء میں ایشیا و افریقہ کے مسلم لیڈروں کی کانفرنس منعقد ہوئی تھی اور اس قسم کی دوسری کانفرنس اکتوبر ۱۹۷۰ء میں ہوئی جسے بعد میں عالمی اسلامی کانفرنس کا نام دیا گیا۔

گو جماعتِ احمدیہ کا یقین ہے کہ اس زمانہ میں صرف جماعتِ احمدیہ ہی مسلم دُنیا کو ایک ہاتھ پر جمع کر سکتی ہے اور جماعتِ احمدیہ کے ذریعہ ہی اسلام کا غلبہ مقدّر ہے لیکن پھر بھی جماعتِ احمدیہ ایسی کانفرنسوں میں بھی اپنی استطاعت کے مطابق اپنی ہمدردی کا اظہار کیا کرتی ہے۔ چنانچہ اس موقع پر بانڈونگ کی جماعت نے جو کچھ کیا اس کی مختصر رپورٹ درجِ ذیل ہے:۔

حالات ناسازگار ہونے کے باوجود اللہ تعالیٰ نے امید سے بڑھ کر کامیابی عطا فرمائی۔ اِس سلسلہ میں مندرجہ ذیل اقدامات کئے گئے۔

(۱) خاکسار کی درخواست پر مرکز نے ہوائی ڈاک کے ذریعہ کچھ کُتب بھجوا دیں جو کہ عین کانفرنس کے ایّام میں ملیں۔ جاکرتہ سے بھی کچھ منگوائی گئیں اور بانڈونگ میں بھی کچھ کتب موجود تھیں۔ وفود کے لیڈروں کے لئے ایک ایک دو دو بڑی کتابوں کے پیکٹ بنائے گئے اور ممبران کے لئے چھوٹی چھوٹی کتب کے۔ بعض خدام نے اِس موقع پر بڑے اخلاص سے کام کیا۔ یہ کتابیں ہوٹل میں جا کر وفود کی رہائش گاہوں میں تقسیم کی گئیں۔ اِس موقع پر خاکسار بھی بعض وفود سے ملا۔

(۲) اِس موقع پر جماعت بانڈونگ کی

طرف سے کانفرنس ہال کے مشرق اور مغرب میں تھوڑے فاصلے پر راستہ میں دو قطعات آویزاں کئے گئے ایک عربی میں اور ایک انگریزی میں۔ ان میں ممبران کو خوش آمدید کہا گیا۔

(۳) دو اخبارات میں بھی جماعت کی طرف سے مبارکباد پر مشتمل اعلان کیا گیا۔

(۴) تار کے ذریعہ بھی ممبران کو خوش آمدید کہا گیا۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۵) اس موقع پر خاکسار نے انگریزی میں ایک پمفلٹ لکھا جو کہ پانچ سو کی تعداد میں خوبصورت کاغذ پر طبع کرایا گیا۔ اس پمفلٹ میں علاوہ دیگر امور کے اس بات پر زور دیا گیا تھا کہ اسلام کا اصل غلبہ اس زمانہ میں تبلیغ کے ذریعہ ہوگا۔ یہ بھی لکھا گیا تھا کہ فلسطین کا مسئلہ محض سیاسی نہیں بلکہ دینی مسئلہ ہے۔ یہ صرف عربوں کا ہی نہیں بلکہ دنیائے اسلام کا ہے۔ اور اگر مسلم قوم دل و جان سے اسلام کی تعلیم پر عمل کرے تو دنیا کی ساری طاقتیں مل کر بھی اسلام کو مغلوب نہیں کر سکتیں۔ اس پمفلٹ کا مضمون مکرم جناب رئیس التبلیغ صاحب اور پریذیڈنٹ صاحب جماعت احمدیہ انڈونیشیا کو دکھا دیا گیا تھا اور یہ پمفلٹ ساری جماعت احمدیہ انڈونیشیا کے نام پر شائع کیا گیا۔ کانفرنس کے بعد اس کا انڈونیشی زبان میں ترجمہ کیا گیا۔ (مکرم راؤن احمد انور صاحب نے ترجمہ کیا تھا) اور پانچ سو کی تعداد میں شائع کیا گیا تھا۔

(۶) یہ کوشش کی گئی کہ جماعت احمدیہ بانڈونگ کے ذی اثر احباب افتتاحی تقریب اور Reception وغیرہ کے لئے دعوت نامے حاصل کریں۔ چنانچہ دو احمدی دوستوں کو اس سلسلہ میں کامیابی حاصل ہوئی۔ افتتاحی تقریب میں جماعت کے بعض دوسرے افراد اور خاکسار شامل ہوئے۔ افتتاحی تقریب میں خاکسار کی کئی ایک ممبروں سے ملاقات ہوئی اور کئی انڈونیشین معززین سے بھی باتیں ہوئیں۔ حال ہی میں انڈونیشیا میں ایک نئی اسلامی پارٹی وجود میں آئی ہے جس کا نام Parmusi ہے جس کے صدر جرنادی ہادی کسومو صاحب ہیں۔ یہ انڈونیشیا کے مشہور شہر جوگجا کارتہ کے ہیں۔ جب خاکسار جوگجا کارتہ (یطی جاوا) میں متعین تھا تو ان سے بھی تعلقات تھے۔ اس میٹنگ میں ان سے بھی ملاقات ہوئی۔ انہوں نے بعض دوسرے افراد سے خاکسار کا تعارف بڑے تعریفی رنگ میں کر دیا۔ اس موقع پر متعدد فوٹو لئے گئے۔ بعض فوٹو میں خاکسار اور دوسرے دو تین احمدی بھی شامل ہوئے۔ Reception میں بھی خاکسار شامل ہوا۔ اس تقریب میں کئی delegates نے کہا کہ ہمیں آپ کا پمفلٹ اور لٹریچر مل گیا۔ بعض delegates نے لٹریچر لے کر بڑی خوشی کا اظہار کیا (مثلاً فلپائن اور فارموسا)۔

خاکسار کو پاکستان۔ ہندوستان۔ فلپائن سنگاپور۔ ملائیشیا۔ فارموسا۔ ہانگ کانگ۔ جاپان۔ سعودی عرب۔ جرمنی۔ انگلستان۔ افغانستان۔ شام۔ سیلون۔ جنوبی کوریا اور تھائی لینڈ کے ممبرانِ وفود سے ملنے کا موقع ملا۔ اور بعض تو بڑے تپاک سے ملے۔ انڈونیشیا کے ممبران وفود کے علاوہ کئی ایک منتظمین سے بھی ملنے کا موقع ملا۔ خاکسار نے دفتر میں جا کر آخری سیشن میں زائر کے طور پر شامل ہونے کے لئے بھی ٹکٹ مانگا لیکن منتظمین نے کہا کہ ٹکٹ کی ضرورت نہیں آپ اندر جا سکتے ہیں۔ چنانچہ خاکسار کو اندر جانے کی اجازت دے دی گئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اِس طرح سے معمولی سی کوشش سے ہمارا لٹریچر مختلف ممالک میں پہنچ گیا اور اس کا زیادہ اثر انشاء اللہ ان ممالک میں ہوگا جہاں ابھی مسلمانوں کی تعداد تھوڑی ہے، الحمد للہ علیٰ ذالک۔

اسی طرح آنے والے ممبران وفود کو یہ بھی معلوم ہو گیا کہ خدا کے فضل و کرم سے انڈونیشیا میں بھی جماعتِ احمدیہ ایک فعال جماعت کے طور پر کام کر رہی ہے ؂

جماعتِ احمدیہ نائیجیریا کے ایک رکن کا اعزاز

Digitized by Khilafat Library Rabwah

یہ خبر بڑی مسرت سے سُنی جائے گی کہ ہماری جماعت کے ایک سرگرم رُکن ڈاکٹر فتاحی گیوا کو عالمی ادارہ موسمیات World meteorological organisation کی طرف سے ریسرچ کے اوّل انعام کا مستحق قرار دیا گیا ہے۔ یہ انعام جو ایک خاص سند اور ۳۴۳ پونڈ کے نقد عطیے پر مشتمل ہے اس ادارے کی طرف سے دئے جانے والے سلسلہ انعامات کا سب سے پہلا انعام ہے۔ یہ انعامات ہر چار سال کے بعد اس سائنسدان کو دئے جاتے ہیں جس نے موسمیات کی سائنس میں تحقیق پر خاص امتیاز حاصل کیا ہو۔ ڈاکٹر گیوا جو ابادان یونیورسٹی میں شعبہ طبیعیات میں لیکچرار ہیں ہماری جماعت کے ممتاز رُکن الحاج ایس۔ بی گیوا کے سب سے بڑے صاحبزادے اور خود بھی مخلص اور مستعد خادم جماعت ہیں۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان کیلئے مبارک کرے اور مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

جماعتِ احمدیہ مارشیس کی پانچویں سالانہ تعلیم القرآن کلاس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(مکرم مولوی صدیق احمد صاحب منور مبلغ ماریشس)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ تحریکات میں سے اہم ترین تحریک تعلیم القرآن ہے۔ یعنی ہر احمدی کو قرآن پاک جاننا چاہیئے۔ اس کو یہ معرفت ہو کہ قرآن مجید کس قدر بابرکت کتاب ہے اور اسے سمجھنے کے بغیر کوئی احمدی روحانی طور پر زندگی حاصل نہیں کر سکتا۔

حضور پُر نور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ان متبرک تحریکات نے کلام اللہ کی عظمت اور تکریم کو احبابِ جماعت کے قلوب میں از سرِ نو زندہ کر دیا ہے اور چاروں طرف جماعتوں میں بیداری کی ایک لہر دوڑ گئی ہے۔

جماعتِ احمدیہ مارشیس حضرت اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی مبارک تحریک کو عملی جامہ پہنانے کے لئے ہر وقت کوشاں ہے۔ ہمارے نہ صرف خدام و اطفال و ناصرات بلکہ لجنہ اماء اللہ کی بھی تعلیم القرآن کلاس منعقد ہوتی ہے۔

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ امسال اس نے ہمیں پانچویں تعلیم القرآن کلاس کے انعقاد کی توفیق دی اور اس کے ذریعہ احباب کے ایمانوں کو تقویت حاصل ہوئی۔

اس نہایت اہم کلاس کے بارہ میں مختلف مواقع پر تحریک کی گئی کہ احبابِ جماعت کثیر تعداد میں اس میں شرکت کر کے صحیح معنوں میں استفادہ کریں۔ نیز پروگرام پر مشتمل ایک سرکلر جملہ جماعتوں کو ارسال کیا گیا جس میں کلاس کا وقت۔ روزمرہ پروگرام اور اساتذہ کے نام وغیرہ لکھے گئے تھے۔

اگرچہ بعض دوستوں کو دور سے آنا پڑتا تھا پھر بھی وہ باقاعدگی کے ساتھ کلاس میں شریک ہوتے رہے اور انہوں نے توجہ اور انہماک سے قرآن مجید اور احادیث کی تعلیمات کو سُنا۔

کلاس کا وقت نمازِ ظہر سے لے کر نمازِ عصر

(۱/۲ ۱ تا ۱/۲ ۴) تک تھا۔ اس میں مندرجہ ذیل مضامین پڑھائے جاتے تھے :-

Digitized by Khilafat Library Rabwah

(۱) قرآن مجید (۲) حدیث (۳) لائف آف محمدؐ (۴) تاریخِ احمدیت زمانہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ تعالیٰ عنہ (۵) چشمۂ مسیحی انگریزی (۶) اسلام اینڈ ہیومین رائٹس از مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب (۷) قرآن مجید سے متعلق مختلف موضوعات پر روزانہ ایک تقریر۔

سپیشل تقاریر کا پروگرام

قرآن مجید سے متعلق مختلف مواضیع پر تقاریر کے پروگرام میں جماعت کے ذی علم احباب میں سے روزانہ ایک دوست کی تقریر ہوتی تھی۔ چنانچہ اِس پروگرام کے مطابق مندرجہ ذیل دوستوں نے تقاریر کیں :-

۱ - محترم بھائی حمید زیاد علی صاحب
۲ - " عبدالستار صاحب سوکیہ
۳ - " ابوطالب صاحب
۴ - " حنیف جواہر صاحب (پریذیڈنٹ مارشیس)
۵ - " یداللہ صاحب بھنو
۶ - " عبدالرؤوف صاحب سوکیہ آئی۔ایس۔پی

یہ سب تقاریر انگریزی اور کریول زبان میں کی گئیں۔ ہر تقریر کا وقت تیس منٹ ہوتا تھا۔

جماعتوں کی نمائندگی

ہماری اس سالانہ کلاس میں جماعت مارشیس کی مختلف جماعتوں نے نمائندگی کی۔ چنانچہ مونتائیں بلانش۔ فنکس۔ سینپیر۔ پائی۔ کے علاوہ خاص طور پر جماعت روزہل نے شرکت کی اور ہر رنگ میں تعاون کیا۔

پیریڈز کے دوران تفریح کے طور پر Refreshment کا بھی بندوبست تھا۔

چونکہ یہ کلاس ۲۵۔ دسمبر ۱۹۷۰ء بروز جمعہ ختم ہونی تھی اِس لئے نمازِ جمعہ کے بعد مسجد دارالسلام میں ہی کلاس کا پروگرام شروع ہوا۔ کثیر تعداد میں احباب نے شرکت کی اور توجہ کے ساتھ سب پیریڈز کو Attend کیا۔

آخری روز محترم حنیف جواہر صاحب پریذیڈنٹ جماعتِ احمدیہ مارشیس کی تقریر تھی۔ آپ نے "نوجوان قرآن کی روشنی میں" کے موضوع پر نہایت مؤثر رنگ میں حاضرین کو خطاب کیا کہ وہ اپنی زندگی میں قرآنی اقدار پیدا کریں۔

آخر میں محترم مولانا قریشی محمد اسلم صاحب نے سورۃ العصر کا سادہ ترجمہ اور تفسیر اردو اور انگریزی میں بیان کی۔

نیز آپ نے احبابِ جماعت کو قرآن مجید سیکھنے اور اس قسم کے روحانی مواقع سے پورے طور پر مستفید ہونے کی تلقین کی کہ قرآن مجید ہماری رُوح کی غذا ہے اس کے بغیر ہم روحانی زندگی سے متمتع نہیں ہو سکتے۔ بعد ازاں اجتماعی دعا کے ساتھ ہماری یہ کلاس اختتام پذیر ہوئی +

متفرق امور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

○ مجلس نصرت جہاں تحریکِ جدید کے زیرِ اہتمام ۱۳۔ امان ۱۳۵۰ ہجری شمسی کو تیرہ ڈاکٹر صاحبان کے اعزاز میں ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا گیا۔ یہ ڈاکٹر صاحبان عنقریب مغربی افریقہ تشریف لے جائیں گے اور وہاں احمدیہ ڈسپنسریوں کا اجراء کریں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے ارادے اور ان کے کام میں برکت دے۔ آمین۔

علالتِ طبع کے باوجود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بھی اس تقریب کو رونق بخشی۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ حضور کو صحتِ کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین۔

○ مغربی ممالک میں اسلامی تہوار بھی تبلیغ ہی کا ایک حصہ ہیں۔ لوگ تہواروں میں دلچسپی لیکر مذہب کے متعلق مزید معلومات حاصل کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اخبارات۔ ریڈیو اور ٹیلیویژن بھی اپنے اپنے قارئین، سامعین اور شائقین کو ان تہواروں کی تفصیل سے آگاہ کرتے ہوئے اسلامی مسائل کی بھی وضاحت کر دیتے ہیں۔

مکرم قاضی نعیم الدین احمد صاحب ہمبرگ (جرمنی) سے لکھتے ہیں کہ جرمنی کے سب سے زیادہ مشہور اور کثیر الاشاعت اخبار DIE WELT نے گزشتہ عید الاضحیہ کے موقع پر لکھا۔

"اسلام کے عظیم تہوار عید الاضحیہ کے موقع پر احمدیہ فضلِ عمر مسجد ہمبرگ میں مسلمانانِ ہمبرگ جمع ہوئے یہ روز اسلامی دنیا کے عظیم تہواروں میں سے ہے اور آج کا دن مسلمانوں کے لئے ایک عظیم الشان سبق کا حامل ہے۔ مسجد کے امام قاضی نعیم الدین احمد نے نماز پڑھائی۔"

بِلٹ (BILT) اخبار جو یورپ میں سب سے زیادہ چھپتا ہے اس نے بھی تصویر کے ساتھ نمازِ عید کی خبر شائع کی۔

○ انگلستان میں لندن مسجد میں مکرم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ جو حال ہی میں وہاں تشریف لے گئے ہیں نے نمازِ عید پڑھائی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

○ تاریخِ احمدیت کی گیارھویں جلد جس میں تقسیم ہندوستان کے حالات کو تفصیل سے درج کیا گیا ہے چھپ کر منظرِ عام پر آئی تو حضرت سیّدہ اُمِّ متین صاحبہ مدظلہا العالی نے بھی الفضل میں اس کے متعلق اپنے تأثرات کا اظہار فرمایا۔ مضمون کے آخری الفاظ جو رُوح کی گہرائیوں میں اُتر جانے والے ہیں وہ قارئین کی خدمت میں پیش کئے جاتے ہیں۔ حضرت سیّدہ موصوفہ فرماتی ہیں:۔

"اللہ تعالیٰ اپنی بے حد رحمتیں
فرمائے اس مردِ مجاہد کی رُوح پر
جس کے آہنی عزم کو زمانہ کے
مصائب اور شدائد شکست نہ
دے سکے اور دے بھی کیسے
سکتے تھے اس کی تو پیدائش سے
بھی قبل اُس کی اولوالعزمی کی خبر
حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو دی جا چکی
تھی۔ تاریخ احمدیت کی جلد ۱۱ اسکی
اولوالعزمی کی ایک خوبصورت تصویر ہے۔ جزاکم اللہ"

جماعتِ احمدیہ نائیجیریا کی طرف سے

مشرقی پاکستان کے طوفان زدگان کیلئے عطیہ

جماعتِ احمدیہ نائیجیریا نے مشرقی پاکستان کے قیامت خیز طوفان کی زد میں آنے والوں کی امداد کیلئے اس وقت تک ۱۱۰ پونڈ (قریباً دو ہزار روپے) کا عطیہ پیش کیا ہے۔ یہ عطیہ جو خاکسار کی تحریک پر نائیجیریا کی مختلف احمدیہ جماعتوں نے بھجوایا دو قسطوں میں پاکستانی ہائی کمیشن مقیم نائیجیریا میں جمع کرایا گیا جسے پاکستانی ہائی کمشنر ہز ایکسی لینسی جناب ڈاکٹر ایس۔ ایم قریشی نے شکریہ کے ساتھ قبول کرتے ہوئے جماعتِ احمدیہ کی تنظیم اور اس کی پاکستانی خدمات کو سراہا ہے۔

فضل الٰہی انوری
مبلغ انچارج نائیجیریا

تبصرہ

تلاشِ مسلسل

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نسیم سیفی کی نظموں اور منتخب اشعار

کا مجموعہ تلاشِ مسلسل کے نام سے حال ہی میں چھپا ہے اِس سے قبل "اشارے" "معیارِ صداقت" اور "نورِ فطرت" چھپ چکے ہیں۔

صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب "تلاشِ مسلسل" کے پیش لفظ میں فرماتے ہیں:-

"جماعتِ احمدیہ کی دینی جدوجہد اور عالمگیر قلمی اور لسانی اور مالی اور جانی جہاد میں بڑے خلوص کے ساتھ حصہ لینے والا یہ مجاہد شاعر جب روحانی مجاہدوں اور حق و باطل کی پیکار کا ذکر کرتا ہے تو فرضی قصوں کا شاعرانہ بیان نہیں بلکہ واردات اور مشاہدات ہی کو شعروں کے لباس میں پیش کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے زبان اور قلم میں برکت دے اور جہاد فی سبیل اللہ میں استقامت عطا فرمائے۔

ومن احسن قولہ ممن دعا الی اللہ وعمل صالحًا

میں آپ کے کلام کے مطالعہ سے ہمیشہ گہری روحانی لذت محسوس کرتا ہوں مجھے یقین ہے کہ جملہ قارئین بھی اِس مائدہ سے بہت لطف اُٹھائیں گے۔"

کتاب کی قیمت ایک روپیہ ہے

ملنے کا پتہ:- سیفی برادرز ۴ میکلوڈ روڈ لاہور

یا نسیم سیفی، رحمت منزل، دارالرحمت وسطی ربوہ

مفید اور مؤثر دوائیں

نُور کاجل

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

آنکھوں کی خوبصورتی، صحت اور تندرستی کے لئے مفید ترین جڑی بُوٹیوں کا جوہر، آنکھوں کی بہت سی بیماریوں کا علاج ہے۔ بچّوں، عورتوں اور مَردوں سب کے لئے مفید۔

قیمت فی شیشی سوا روپیہ

تریاقِ اٹھرا

اسقاطِ حمل، بچّوں کا پیدا ہو کر فوت ہو جانا یا کمزور رہنے کے لئے مفید عام گولیاں۔

قیمت مکمّل کورس پندرہ روپے

نُورِ نظر

اولادِ نرینہ کے لئے حضرت خلیفۃ المسیح الاوّلؓ کی بہترین تجویز۔ قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے۔

سُرمہ خورشید

دُھند، غبار، خارش، کُکرے، موتیا بند اور دیگر امراضِ چشم کیلئے اکسیر اور لاجواب قیمت ۷۵ پیسے۔

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۳۸

اچھوتے اور بے مثل ڈیزائنوں میں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بیاہ شادی کے لئے

جڑاؤ سادہ سیٹ

چاندی کے خوشنما برتن، ٹی سیٹ وغیرہ

فرحت علی جیولرز

کمرشل بلڈنگ شاہراہ قائدِ اعظم لاہور، فون نمبر ۵۲۶۴۳

شفاء بے بی ٹانک کے فوائد

(۱) یہ دوا بچوں کے دست، قے، بدہضمی کیلئے بے حد مفید ہے۔

(۲) مٹی اور کوئلے کھانے کی عادت دُور کرتی ہے۔

(۳) کمزور اور سوکھے بچوں کو ہرا بھرا بناتی ہے۔

(۴) چڑچڑے اور ہر وقت رونے والے بچوں کو ہنس مکھ بناتی ہے

(۵) بچوں کے پیٹ کے کرم دُور کرنے میں مفید ہے۔

(۶) دیر سے چلنے اور بولنے والے بچوں کی نشوونما کو تیز کرتی ہے

(۷) کیلشیم اور وٹامنز کی کمی پورا کرنے کی قدرتی اور بے ضرر دوا ہے

قیمت فی شیشی ۲/۵۰ ڈاک سے منگوانے پر ۱/۵۰ زائد

تیار کردہ:۔ شاہ ہومیوپیتھک اسٹور اینڈ ہسپتال

رحمت بازار ربوہ

ھُوَالشَّافِی خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ھُوَالنَّاصِر

روگ کا سوگ نہ کرا!

دمہ ضیق النفس اور پرانی کھانسی کی بیماریوں سے مایوس نہیں ہونا چاہئے!

کیونکہ

اِس بیماری کا فوری اور زود اثر مکمل علاج ہمارے ہاں کئی سالوں سے متواتر کیا جاتا ہے جس سے بفضلِ خدا ہزاروں مریض صحتیاب ہو چکے ہیں لہٰذا اگر خدانخواستہ آپ یا آپکا کوئی عزیز دوست دمہ یا پرانی کھانسی کی بیماری کا علاج کروا کر ہر طرف سے مایوس ہو چکا ہو تو آج ہی تسلی بخش اور مجرب علاج کیلئے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں:۔

ماہر معالج امراضِ دمہ پرانی کھانسی وغیرہ خادم خلق ڈاکٹر نثار احمد بنگوی (ممبر شمیر ووڈ والے)

غلام محمد آباد شاہی چوک محلہ ارائیاں فیصل آباد شہر لائلپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تبلیغی رسالہ

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ

ضرور خریدیں

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابلِ قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اسکی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے فضائل اور محاسن پر بہت اچھے پیرایہ میں بحث کی جاتی ہے۔"

سالانہ چندہ ۷/- روپے (مینیجر الفرقان ربوہ)

الفضل ربوہ

روزنامہ

ہمارا آپ کا اور سب کا اخبار

اس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تحریرات کے اقتباسات، حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے روح پرور خطبات، علماءِ سلسلہ کے اہم مضامین، بیرونی ملکوں میں جماعت کی تبلیغی مساعی کی تفاصیل اور اہم ملکی اور عالمی خبریں شائع ہوتی ہیں۔ آپ خود بھی یہ اخبار پڑھیں اور دوسروں کو بھی مطالعہ کے لئے دیں۔ اس کی توسیع اشاعت آپکا جماعتی فرض ہے۔ (مینیجر)

سرزمینِ قادیان کا اوّلین دواخانہ

جسے ۱۹۱۱ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ نے اپنے مبارک ہاتھوں قائم فرمایا

دوائی خاص
زنانہ امراض کا واحد علاج
دو اونس کی قیمت چھ روپے

قدیمی اوّلین شہرۂ آفاق
حبِّ اطہر ارجسٹڈ
مکمل کورس بیس روپے

زدِ جامِ عشق
طاقت کی لاثانی دوا
قیمت ۶۰ گولی سولہ روپے

حبِّ مفید النساء
بیقاعدگی کا بہترین علاج
پانچ روپے

ہمارا اصول
- صاف ستھرے اجزاء
- دیانتدارانہ دواسازی
- عمدہ پیکنگ
- غریبانہ قیمت
- مخلصانہ مشورہ

اور
اسی اصول کے تحت ۱۹۱۱ء سے آپ کی خدمت کرتے چلے آرہے ہیں

ترینہ اولاد گولیاں
انعامِ خداوندی
قیمت فی کورس پندرہ روپے

حبِّ مسان
سوکھے کی مجرب دوا
تین روپے

حکیم نظام جان اینڈ سنز چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
بالمقابل ایوانِ محمود (ربوہ)

معین الصحت
تلی، بھس، خرابی جگر اور یرقان کا علاج
پانچ روپے